# نورافشان

قیمت سالیانہ بلا محصول عیے — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے — قیمت سالیانہ مع محصول عہ

نمبر ۴۲ - جلد ۱۰ — لودیانہ ۱۹ اکتوبر ۱۸۸۲ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی


## گلدستۂ اخبارات

مصر سے انگریزی فوجیں بڑی عجلت کے ساتھ واپس ہو رہی ہیں = **مقام** تانتا علاقہ مصر سے بڑا بھاری ذخیرہ سامان حرب کا انگریزوں کے ہاتھ آیا ہے = **قاہرہ** اور اسکندریہ کے درمیان پھر باغیوں کا ایک بھاری گروہ جمع ہو گیا ہے = **شاہ ایران** زار روس کے ساتھ تعلقات پیدا کرنے کی زیادہ کوشش کر رہا ہے = **ایوب** کی بابت کہ اسکو تخت کابل دلوایا جاوے ایران میں روم اور روس کے سفیر سرگوشیاں کر رہے ہیں = **روس** کو شاہ ایران نے اجازت دیدی ہے کہ تم میری سلطنت کے اندر اپنی ریل تیار کر لو = **ترکستان** کے معاملات کو روس نے شاہ ایران کے ساتھ ملکر بہت پیچیدہ کر دیا ہے = **خبر** ہے کہ روس کا سفیر کابل کے دربار میں سوداگرانہ لباس کے اندر رہتا ہے اور کابل کے معاملات بھی دیگرگوں ہونیوالے ہیں = **انگریزی** سفیر جو کابل میں رہتا ہے سنا ہے کہ بلا اجازت اسکو دربار میں جانے کا حکم نہیں ہے = **زار** روس کی تاج پوشی کی رسم اپریل ۱۸۸۳ء میں عمل میں آئیگی = **دفاتر** سرکاری کو حکم ہوا ہے کہ شملہ کے سرکاری دفاتر ۱۱ نومبر سے بند ہو کر مقام کلکتہ میں ۱۵ نومبر کو کھولے جاویں = **چین** کوریا پر حملہ کرنیکی کوشش کر رہا ہے = **جاپان** کے بادشاہ نے ۶۰ ہزار فوج جنگ کیواسطے تیار کی ہے =

**ہندوستان** کی جدید مردم شماری سے معلوم ہوا کہ ہند میں ۱۴۳ زبانیں رائج ہیں = **یارقند** سے خبر آئی ہے کہ جس علاقہ پر پہلے امیر یعقوب بیگ حکومت کرتا تھا اُس پر اب اہل چین نے قبضہ کر لیا ہے = **کاشغر** اور یارقند میں چینی گورنر پہونچ گئے ہیں = **پختہ** خبر ہے کہ خدیو مصر میں امن قایم رکھنے کی ہرگز طاقت نہیں ہے = **سلطان** روم زور دے رہا ہے کہ انگریز اپنی فوجوں سے مصر کو کیوں خالی نہیں کرتے = **عربی** پاشا عدالت کے وقت جیلخانہ سے عدالت تک پابجولاں لایا جاتا ہے = **افواہ** ہے کہ امریکہ کے صوبہ فلیڈلفیا میں ایک یہہ سازش ہوئی تھی کہ عربی پاشا کے پاس کسیقدر روپیہ روانہ کیا جاوے = **لنڈن** میں ایک سوداگر کی دوکان میں سے ایک لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ کا مال چوری گیا = **آیرلنڈ** میں جنگ مصر کے تمام ہوتے ہی فتور برپا ہونے لگے = **بمبئی** میں یورپین اور دیسی لوگوں نے ایک کمیٹی اس غرض سے منعقد کی ہے کہ جسوقت ہندوستانی فوج جو مصر سے آ رہی ہے بمبئی میں جہاز سے اُترے تو اُسکا خیر مقدم بڑی دھوم کے ساتھ کیا جاوے = **سلاطین** یورپ سب ہندوستانی فوج کی کاروائی کی جو اُسنے جنگ مصر میں کی ہے بہت تعریف کرتے ہیں = **شولاپور** کے اہل اسلام اور اہل ہنود میں کچھ شکر رنجی ہو رہی ہے = **حاکم** جلال آباد کو امیر کابل نے کسی خاص مطلب کیواسطے کابل میں طلب کیا ہے = **تخت** کابل کے سرداروں نے امیر کابل کو صلاح دی ہے کہ تم ہرگز ہندوستان کی سیر کو نہ جانا = **ایوب خان** نے امیر کابل کے پاس اپنا ایک خاص قاصد روانہ کیا ہے اور پیغام دیا ہے کہ ہرات اور قندھار کا صوبہ میرے حوالہ کیا جاوے ورنہ میں بزور شمشیر کل افغانستان پر قبضہ کرونگا = **معلوم** ہوا ہے کہ انگریزی فوج مقام کوئٹہ میں اور بھی زیادہ رکھی جاویگی = **سری نگر** کے علاقہ گڈھوال میں ایک شخص نے اپنی دہ سالہ دختر کا سر کاٹ کر دیوی کی بھینٹ کر دیا مجرم گرفتار ہے = **لنڈن** میں ایک غریب کی بارہ سالہ لڑکی نے انٹرنس کا امتحان پاس کیا ہے = **مشہد** سے خبر آئی ہے کہ مقام مرو میں روسی فوج پہونچ گئی ہے = **جیپور** میں ایک راج کمار اسکول قایم ہوا ہے = **اخوند** سوات کا بڑا بیٹا پھر امیر کابل کی خدمت میں گیا ہے = **جرمن** اور روس میں ناچاقی ہو گئی ہے اور جرمن نے جنگ کے سامان کرنے شروع = **وزارت** مصر کی درخواست ہے کہ مصر پر انگلستان کی سرپرستی رہنی چاہئے = **سلاطین** یورپ تجویز کر رہے ہیں کہ مصر کو سلطنت روم سے بالکل علٰحدہ کر دینا چاہئے = **مفسدان** مصر کی نسبت حکم ہو گیا ہے کہ سب قتل کئے جاویں = **اسکندریہ** کے کشت و خون کی بھی تحقیقات شروع ہو گئی ہے = **نظام** حیدرآباد یکم اپریل ۱۸۸۳ء کو انگلستان کی سیر کے لئے تشریف لیجاوینگے = **میرٹھ** میں امسال جیل خانہ قواعد ہو گی = **مفسدان** سلیم میں ۱۴۵ ہندو تین تین اور دو دو سال کیواسطے قید ہوئے اور ۱۰۶ مجرم دورہ سپرد کئے گئے = **بھوپال** سے گوالیار تک براہ جھانسی ریل بنانے کی تجویز درپیش ہے = **سر گارنٹ** ولسلی صاحب ۲۰ اکتوبر کو مصر سے انگلستان کی طرف روانہ ہونگے = **گورنمنٹ** انگریزی کو تحریری ثبوت اس قسم کے حاصل ہو گئے ہیں کہ مصر کا فساد سلطان روم اور عربی پاشا کی سازش سے ہوا تھا

# نورافشاں

## سالویشن آرمی

بمبئی سے ہمارے ایک نامہ نگار صاحب لکھتے ہیں کہ ان دنوں سالویشن آرمی کی نسبت بمبئی کے اخباروں کی مختلف رائیں ہیں۔ انگریزی اخبار تو سالویشن آرمی کے تمام کام ملتوی کر ڈالدیتے ہیں مگر بمبئی کے اُردو اخبار ایک نئی بولی بولتے ہیں جو عیسائی مذہب کے اصولات سے کچھ تعلق نہیں رکھتے۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ ایسی بیجا باتوں کے لکھنے میں اُردو اخباروں کے اڈیٹروں نے کونسا عمدہ مطلب سوچ رکھا ہی۔ وہ (فوج نجات) کسی کے مذہب کی نسبت رائے قایم کرنا نہیں چاہتی۔ وہ کسی کی رسم و رواج میں نکتہ چینی نہیں کرتی۔ وہ جج بنکے دو مذہبوں کا فیصلہ نہیں کرتے۔ وہ سوال و جواب کو اپنی کامیابی کا ذریعہ نہیں سمجھتی وہ صرف اپنے ہی مذہب کی خوبی اور عمدگی کو بیان کرتے ہیں۔ ہمیں کچھ شک نہیں اگر نیک نیتی سے اپنے مخالف کی نسبت رائے دیجاتی ہو تو بعض اوقات اپنی رائے کا اثر ہم اپنے مخالف کی طبیعت پر پاتے ہیں اگر اثر نہوا تاہم ہمارا بھی کچھ نقصان نہیں ہوتا مگر جب ہم اپنے مخالف کو الزام لگاتے ہیں تو ہماری بدنیتی کی رائیں گونجیلی آواز کی مانند واپس ہمارے پاس آتی ہیں اور ہمارے کام کو بہت نقصان پہنچتا ہی +

ان دنوں پولس کے تشدد کے سبب سالویشن آرمی کا دستہ انجیل کی خدمت اسطور سے نہیں کرسکتا جیسا کہ اُسنے پہلے سوچا تھا۔ پس ان دنوں اور صورت سے منادی کرتے ہیں۔ اس دستہ نے کرافیٹ کے میدان میں ایک خیمہ استادہ کیا ہی جسمیں صبح کے سات بجے سے دس بجے تک اور شام کے آٹھ بجے سے دس بجے تک گا گا کے بجا بجا کے دائمی زندگی بے خبر لوگوں کو ہمیشہ کے آرام کی خبر سناتے ہیں ہر شب کو تخمیناً پانسو سامعین جمع ہوتے ہیں۔ بمبئی میں گرینٹ روڈ پر ہندو نام ناتک گھر بین اہ کے کرایہ پر لیا ہوا ہی جسمیں شام کے پانچ بجے سے سات بجے تک وعظ کیا کرتے ہیں سامعین کثرت سے جمع ہوتے ہیں اور دل لگا کے سنتے ہیں +

بمبئی کے گجراتی اور مرہٹی اخبار اور عوام الناس سالویشن آرمی کے کام کو ٹھنڈی نگاہ سے دیکھتے ہیں وہ کہتے ہیں گو انکا مذہب کیسا ہی ہو ہمیں اس سے کچھ کام نہیں مگر وہ بڑے حلیم اور مسکین مزاج معلوم ہوتے ہیں سو بل ہیتریکا (یہہ اخبار بمبئی میں پرارتھنا سماج کی جانب سے مرہٹی اور انگریزی میں ہفتہ وار شایع ہوتا ہی اور بڑا نامی اخبار رہی) اپنی قوم کو سالویشن آرمی کی طرف متوجہ کرنے کی غرض سے کہتا ہی کہ اگر کوئی ہندو جنٹلمین بیچھر ٹکر کی مانند ایک ممتاز عہدہ کی ملازمت چھوڑ کے اپنے مذہب کی خدمت کرتا تو غالباً ہندو لوگ اُسے آسمانی وجود تسلیم کرنے میں کچھ تامل نکرتے پھر کہتا ہی کہ ابھی ہم عیسائی مذہب کی نسبت کچھ رائے نہیں دیتے مگر بدون اسبات کے کہنے کے ہم رہ نہیں سکتے کہ سلویشن آرمی کے کام کی بنیاد نیک نیتی پر پڑی ہوئی ہی بمبئی سماچار کہتا ہی کہ سلویشن آرمی کے دستہ کے بمبئی میں پہنچنے کے پہلے دیسیوں کے دلوں میں ایک قسم کی دہشت پیدا ہوئی تھی مگر سلویشن آرمی کے دستہ نے دیسیوں کو اسبات کا یقین دلادیا کہ سلویشن آرمی کا دستہ بھیڑ سے بھی زیادہ مسکین ہی۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ سلویشن آرمی کے کام پر خدا کا فضل ہی ہم استقلال سے کہتے ہیں کہ سلویشن آرمی جس مقصد کے لیے آئی ہوئی ہی بالضرور کامیاب ہوگی آمین

ہمکو اپنے نامہ نگار صاحب کی تحریر سے کُلّی اتفاق ہی کیونکہ یہہ صاحبان خودغرضی یا دنیا کے لالچ و طمع سے ہندوستان نہیں آئے ہیں بلکہ وہ تو خاص خداوند کا کام اور کلام ایک پیرایہ میں ظاہر کرنے آئے ہیں ہمکو امید ہی کہ تھوڑے عرصہ میں ہمارے ناظرین ہمارے قول کا ثبوت بچشم خود ملاحظہ فرما وینگے +

## مصر اور اسلام

دین اسلام اور مسیحی مذہب کے آیندہ رشتہ پر جو بد مصری اور حاضر کی تاثیر کے اندازے کے لئے حال کے مصر کی تاریخ کا خلاصہ ایک ضروری امر معلوم دیتا ہی جو برائے آگاہی ناظرین اخبار نورافشاں ذیل میں معتبر ذریعوں سے حاصل کر کے مختصر تفصیل وار درج کیا جاتا ہی +

(۱) سلطان روم کا مصر پر قابض اور خلافت کے عہدہ پر ممتاز ہونا۔ سنہ ۱۵۱۷ء میں عثمانی سلطان سلیم اول سلطان روم نے مصر کی مملوک قوم کے فرمانرواؤں کو شکست دیکر مصر کو رومی صوبہ بنالیا تھا اور اُسیوقت اپنے ہمراہ متوکل باللہ کو جو خاندان عباسیہ کا آخری خلیفہ تھا شہر قسطنطنیہ کو لے آیا یہہ خلیفہ ظاہر باللہ کی اولاد میں سے پچپنواں بغدادی خلیفہ تھا۔ اِس ہی شخص سے سلیم سلطان روم نے عہدہ خلافت اور زمین پر خدا کا سایہ ہونے کے حقوق حاصل کئے تھے اُسوقت سے عثمانی سلطان کو عمر اور ہارون رشید کے حقوق اور اختیارات ہاتھ لگے۔ مسلمانوں کا حکمران بنا اور اس عہدہ پر سرفراز ہوکر محمد کے پیرو نپر جسمانی اور روحانی اختیارات کا مدعی ہوا۔ مگر اہل فارس اور قوم مور اس دعوی کو وقتاً فوقتاً رد کرتے رہے حتی کہ روم اور روس کے درمیان جنگ ہونے کے وقت سے ترکی خلیفہ کی نسبت مغربی ایشیا اور شمالی افریقہ کے مختلف حصص میں جو ناراضی اور بیزاری کا شکوہ اور گلہ ہو رہا ہی وہ تو ابھی تک لوگوں کے کانوں میں گونج رہا ہی +

پھر سنہ ۱۷۶۶ء میں قوم مملوک نے اپنے سردار علی بے کے ماتحت ہوکر رومی جوئے کو اپنی گردن سے اُتار پھینکا مگر ابھی چار برس نگذرے تھے کہ سردار موصوف کو زہر دیا گیا۔ اور رومی سلطنت بحال ہوئی سنہ ۱۷۷۰ء سے لیکر تین سال تک

اہل فرانس مصر پر قابض رہے لیکن ۱۸۰۱ء میں انگریزوں نے انکو نکالدیا +

۱۸۰۵ء میں محمد علی نامی ایک البانیا کا باشندہ پاشا کے عہدہ پر سرفراز ہوا۔ اور قوم مملوک سے سخت جنگ کرکے ۱۸۱۱ء میں مصر میں حکمران ہوا۔ اس حاکم نے بحری اور بری فوج اور صنعت و دستکاری اور تجارت میں بڑی بڑی مفید اصلاحیں کیں۔ حتی کہ ملک مصر کو دیگر اقوام میں ہم پلہ بنادیا۔ جدید مصر کی اقبالمندی کی بنیاد اس ہی حاکم کے دورہ دوران میں پڑی تھی ۱۸۱۸ء میں اُسنے عرب کے وہابیوں کو زیر کیا اور ملک نوبیہ کو فتح کیا ۱۸۲۰ء سے ۱۸۳۳ء تک سلطان روم سے جنگ کرتا رہا اور سوریہ اور ایشیا کوچک کے ایک بڑے حصہ کو فتح کیا۔ اُس کا بیٹا ابراہیم پاشا بڑی خوبی کے ساتھ برسوں تک سوریہ پر حکومت کرتا رہا۔ اور جب انگلنڈ اور فرانس نے ۱۸۴۰ء میں درمیان میں پڑکر ابراہیم پاشا کو نکالدیا اور سخت سلطان روم کے حوالہ کیا تو تمام سوریہ کے باشندوں کو انکی مفارقت ازبسکہ شاق معلوم دی۔ اور تب ہی سے یہہ ملک اپنی اگلی بدانتظامی کی حالت میں آگیا اور لوگوں کا مال و جان خطرہ میں پڑا۔ ۱۸۴۸ء میں ابراہیم پاشا اپنے باپ کی جگہہ مصر کا حکمران ہوا لیکن دو ماہ کی حکومت کے بعد فوت ہوگیا۔ اور اُسکا بھتیجا عباس پاشا اُسکے بعد تخت نشین ہوا۔ اور ۵ سال تک حکومت کرتا رہا۔ اُسنے تمام مدارس جو گذشتہ حاکموں نے جاری کئے تھے بند کردئے۔ اہل فرنگ سے بہہ کاوش رکھتا تھا اور اپنے ملک سے اُنکو نکالنے کی کوشش کرتا رہا۔ یہہ حاکم سخت بے رحم لالچی اور ظالم تھا۔ ماہ جولائی ۱۸۵۴ء میں قتل کیا گیا۔ اور سعید پاشا محمد علی شاہ کا چوتھا فرزند اُسکا جانشین قرار دیا گیا۔ سعید پاشا نے ملک کی اندرونی ترقی اور مالگذاری میں اکثر اصلاح کی۔ اور نہر سویز کی تعمیر شروع کی۔ اُسنے نہر محمودیہ کی مرمت کی۔ اور اسکندریہ سے قاہرہ اور سویز تک

ایک کروڑ روپیہ خرچ کرکے ریل جاری کی۔ لیکن اُس کی کثیر فضول خرچی کے باعث مصر سخت قرضدار ہوگیا۔ ۱۸ جنوری ۱۸۶۳ء میں مرگیا۔ اور اُسکا ولیعہد اُسکا برادر زادہ ابراہیم پاشا کا بیٹا اسمعیل پاشا ہوا۔ اِسکی حیاتی میں نہر سویز بنکر تیار ہوگئی اور اِسی پاشا نے خدیو (دیسرآئے سلطان) کا خطاب سلطان روم کو زر کثیر بطور رشوت دیکر حاصل کیا۔ اِس شخص کی طبیعت میں متانت۔ بلندنظری۔ فیاضی اور فضول خرچی بڑھکر تھی ۱۸۶۹ء میں اُسنے نہر سویز کو بعد ادائگی رسوم کے جاری کیا۔ اُسنے سر سامیول بیکر کو شمالی اطراف میں دیسی قوموں کو مطیع کرنے اور تجارت اور کاشتکاری کے جاری کرنے اور ریل و خانی جہاز اور سلسلہ تار برقی کے بڑھانے کی خاطر بھیجا۔ اسنے مصر کے اکثر شہر آراستہ اور کشادہ کئے۔ روئی اور چینی کی پیداوار میں ترقی کی۔ القصہ یہہ خدیو مصر زمانہ حال کا بڑا بھاری سوداگر تھا۔ ۱۸۶۶ء میں سلطان روم نے ایک فرمان جاری کیا جس فرمان کے بموجب مصر کی سلطنت [illegible] ہزار روپیہ سالانہ کے خراج پر علیحدہ سلطنت ہوئی۔ خدیو موصوف کے ۵ سال کی تاریخ اظہر من الشمس ہے۔ مصر قرض میں ڈوبتا گیا۔ خدیو کی فضول خرچی بڑھتی گئی یہاں تک کہ ۵ ارب روپیہ سلطنت کے ذمہ ہوگیا۔ اُسکا ذاتی خرچ بہت بڑھ گیا تھا اور بیچاری رعیت سخت ظلموں سے حیران تھی۔ آخرش ۲۶ جون ۱۸۷۹ء میں تخت سے اُتار گیا۔ اور اُسکا بیٹا محمد توفیق پاشا اُسکی بجائے سلطان روم کی جانب سے اور سلاطین یورپ کی منظوری سے خدیو مصر مقرر ہوا۔ اسمعیل پاشا معہ اپنے حرم اور بہت سے نقد و مال کے اٹلی کے ملک میں جلاوطن کیا گیا۔ یہہ امر روشن ہو کہ وہ جلاوطنی کی حالت میں کئی ایک لنڈن اور پیرس کے عربی اخباروں کی اشاعت میں امداد دیتا رہا۔ جن میں سے ایک اخبار موسومہ بہ اخبار خلافت تمام دنیا کے مسلمانوں کو آگاہ کرتا رہا کہ خلافت کا عہدہ قریش کے اصلی

خاندان میں مقرر ہونا چاہئے نہ کہ عثمانی خاندان میں۔ اُسکے حرم کا سلطنت عثمانیہ کے کسی حصہ میں دخل نہ پانا اس امر پر دال ہے کہ سلطان روم اُسکو بدگمانی سے دیکھتا تھا اور اُسکی طرف سے تو کیا بلکہ اُسکے خویش و اقربا سے بھی بدظن تھا۔ اور ڈرتا تھا کہ ایسا نہ ہو کہ مجھکو خلافت کا عہدہ چھوڑنا پڑے +

## ایک جوگی کا فریب

ہم نے اپنے ایک معزز نامہ نگار کا خط جو جے سروہی سے آیا تھا اخبار نورافشاں مطبوعہ ۲۱ ستمبر میں شائع کیا تھا اسمیں نامہ نگار صاحب موصوف نے لکھا تھا کہ یہاں پر ایک شخص نے اپنی کمائی کے لئے ایک عجیب شعبدہ بنایا ہے یعنی کہ جعلی طور سے اُسنے ایک مورت کو زمین میں دفن کردیا اور جاہل لوگ جوق جوق جوگی کو پوجا کو آتے ہیں چنانچہ اُس مورت کی نسبت صاحب اخبار سفیر ہند دہلی بحوالہ اخبار پانیر اب تحریر فرماتے ہیں کہ تھوڑے دن ہوئے ایک جوگی نے یہہ پیشین گوئی کی تھی کہ ایک بت یعنے پارسناتھ کی مورت موضع تیورجالا جو دھپور میں مہاراجہ جیپور کے اختیارات ملنے کے موقع پر نمودار ہوگی جسکے گلے میں سانپ لپٹے ہوئے ہونگے۔ یہہ موضع ایک گاؤں ہے وہ پالی سے جہاں مہاراجہ صاحب نے ریلوے اسٹیشن بنوایا ہے تھوڑی دور ہے۔ جوگی نے اپنی پیشین گوئی کے ثابت کرنیکی یہہ عمدہ ترکیب نکالی کہ ایک بڑا گہرا گڑھا کھودوا۔ اور گڑھے کو چنوں سے بھردیا اور مورت کو اُسکے اوپر رکھدیا اور اُسکے اوپر مٹی چڑھادی اور پانی سے تر کردیا۔ چنے پھولے اور اُنہوں نے مورت کو اُبھارا۔ اِس کا نتیجہ قیاس کرنا چاہئے کہ کیا ہوا سست اعتقاد اہل ہنود نے بت کے معجزہ کا پورا پورا یقین کرلیا۔ لاکھوں آدمیوں نے وہاں جاکر چڑھاوا چڑھایا اور زمین کے گرد حفاظت کے واسطہ باڑھ لگادی تھی اور مہاراجہ صاحب نے اپنی فوج بھیجدی تھی۔ اِس چھوٹے سے ریلوے لاین مقام پالی میں چار لاکھ روپیہ کی آمدنی ہوئی جو قریب قریب اِس لاین کی تیاری کی قیمت کے برابر ہوگئی۔ اور بت کے نمودار ہونیکے بعد جب جوگی چڑھاوا جمع کرچکا تو سب چیزوں کو چھوڑکر بھاگ گیا اور چنے گل گئے اور خشک زمین رہ گئی اور مورت غایب ہوگئی۔ صاحب اخبار کہتے ہیں کہ جوگی کی یہہ چالاکی برآورندہ ہوئی اور اسمیں کچھہ شک نہیں کہ اُسنے بڑا بھاری فریب کیا +

# صنعت معما

کچھ عرصہ سے ہمنے اپنے اخبار میں برائے ترقی تعلیم و قوت طبع اور فوایدِ طلبہ مدارس کے علمی سوالات حل طلب اور اُن کے جوابات مرسلہ نامہ نگاران درج کرنے شروع کئے ہیں اُمید ہے کہ مضامین علمی سے معلمان و متعلمان کو فایدہ کثیر ہوا ہوگا ۔ ہمارے ناظرین اخبار نے مندرجہ بالا زمرہ میں معمے اور اُن کے حل بھی روانہ کرنے شروع کئے ۔ اور بعض معمے جو خالی از مطلب اور تہذیب کے خلاف آئے وے قلم انداز کئے گئے اب جو تھوڑے عرصہ سے ہمارے ناظرین علمی طرز کے معمے بھیجنے لگے ہیں اُن سے ایک طرح کی قوت علمی بھی حاصل ہوتی ہے ۔ اسلئے ہم برائے آگاہی ناظرین نور افشاں صنعت معما ذیل میں درج کرتے ہیں اور اپنے ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ وے صنعت مندرجہ ذیل پر غور کر کے اس طرز کو اختیار کریں اور اپنے فکر رسا سے جدید معمے بنایا کریں تاکہ اس علم کو جو بہت عرصہ سے غیر مروج ہے رواج دیا جاوے +

یہہ فن نہایت ہی دقیق ہے اور اسکی اصطلاحیں بھی جداگانہ ہیں مگر مختصر طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ اس فن میں لفظ کا جزو تین صورت سے باہر نہ ہوگا اوّل یا اوسط یا آخیر پس اگر ابتدائے کلمہ میں واقع ہو تو اسکی تعبیر بلفظ مطلع اور تارک اور سر اور لب اور تاج اور افسر اور کلاہ اور رخ اور ابتدا اور فرق وغیرہ سے کرتے ہیں ۔ اور وسط کلمہ میں ہو تو لفظ قلب اور درون اور دل اور مغز اور مرکز اور میان اور وسط اور کمر اور موضع اور مقام وغیرہ کہتے ہیں ۔ اور انتہائے کلمہ میں ہو تو لفظ پائے اور قدم اور دامن اور پایان اور انجام اور انتہا اور آخر اور ذیل اور غایت اور تمام وغیرہ کہتے ہیں ۔ اور غرہ اور مطلع اور اوج و حضیض اور فراز و نشیب اور پوست و جامہ اور بالا و زیر اور صاف اور درد اور شاخ اور بیخ اور جیب و دامن و اسیطرح کے لفظوں سے مرحا میں حرف اول و آخر مراد ہوتی ہے ۔ اور اگر لفظ جانب اور قریب اور سوئے اور طرف اور گوشہ و کنار اور پہلو واقع ہو تو اُس سے حرف اوّل اور کبھی حرف آخر لیتے ہیں ۔ اور ناقص و مختصر اور کوتاہ اور ابتر حرف آخر کے نقصان پر دلالت کرتا ہے ۔ اور مجوف اور تہی و خالی مابین اسطرفین کے نقصان پر ۔ اور سرو اور علم اور نیزہ اور نخل اور خدنگ اور ناوک اور تیر اور منار اور قد و بالا حرف الف سے کنایہ ہے ۔ اور آرہ اور دندان اور پشت نہنگ حرف سین سے کنایہ ہے ۔ اور ابرو اور ہلال حرف نون سے ۔ اور جیم و دال سے مراد ہے ۔ اور زلف حرف لام سے کنایہ ہے ۔ اور خال و ستارہ اور قطرہ و گہرہ اور گوہر و ذرہ نقطوں سے مراد ہے ۔ اور کبھی معرفیوں کے طریق پر کلمہ کے حرف اوّل کو فا اور دوم کو عین اور سوم کو لام کہتے ہیں ۔ اور کبھی کوئی لغت بیان کر کے فارسی میں اُس کے معنے مراد رکھتے ہیں اور کبھی فارسی بیان کر کے عربی مطلب لیتے ہیں اور کبھی کوئی لفظ بیان کرنے سے ترکی مراد لیتے ہیں اور کبھی جو بیان کرتے ہیں اُس سے وہی ارادہ ہوتا ہے اور کبھی عدد بیان کر کے اُس سے بحساب ابجد کوئی حرف بنا لیتے ہیں ۔ اور کبھی نجومیوں کی اصطلاح سے کام پڑتا ہے ۔ چنانچہ سبعہ سیارہ حرف آخر سے ارادہ ہوتا ہے جیسے قمر سے رے اور عطارد سے دال اور زہرہ سے ہ اور شمس سے سین اور مریخ سے خے اور مشتری سے ی اور زحل سے لام ۔ اور کبھی ایام اسبوع یعنے ہفتے کے دنوں میں سے حروف ابجد کے اُس حرف کی طرف اشارہ ہوتا ہے جو اُس دن کے شمار سے ہم عدد ہو ۔ چنانچہ الف ایک عدد رکھتا ہے اُس سے یکشنبہ اور بے کے دو عدد ہیں اُس سے دوشنبہ اسیطرح جیم سے سہ شنبہ اور دال سے چہار شنبہ اور ہے سے پنجشنبہ اور واو سے جمعہ اور زے سے ہفتہ مراد ہے کبھی سال کے لفظ سے ٣٦٠ مراد لیتے ہیں اور کبھی ماہ کہتے ہیں اور ٣٠ مراد ہوتی ہے یعنے لام علی ہذالقیاس اعراب وغیرہ بھی اسیطرح ثبوت کرتے ہیں جیسا کہ اس شعر میں علی کا لفظ مع حرکات و سکنات ظاہر ہے چشم کُشا

**زلف پُرشکن جان من + بہر تسکین دل بریان من**

چشم کو عربی میں عین کہتے ہیں اور اس سے حرف عین مراد ہے اور کھولنے کو عربی میں فتح کہتے ہیں اور فتح صرفیوں کی اصطلاح میں زبر کا نام ہے ۔ پس چشم کُشا سے یہہ بات ثابت ہوئی کہ عین مفتوح ہے اور زلف کو لام سے تشبیہ دیتے ہیں اُس سے حرف لام مراد ہے اور شکستگی کو عربی میں کسر کہتے ہیں اور کسر صرفیوں کی اصطلاح میں زیر کا نام ہے پس زلف پُرشکن سے لام مکسور مراد ہے ۔ اور مصرعہ ثانی میں تسکین دل بریان سے یہہ بات عیاں ہے کہ لفظ بریان کا دل اور جو دل تمام جسم کے درمیان واقع ہوا ہے سو واسطے حرف وسط یعنے یائے تحتانی سے مدعا ہے اسلئے کہ دو حرف اسطرف اور دو حرف اُسطرف باقی رہے ۔ اور تسکین سکون سے مطلب ہے سکون صرفیوں کی اصطلاح میں جزم کو کہتے ہیں ۔ پس تسکین دل بریان سے یائے ساکن حاصل ہوئی غرضکہ ان حرفوں کے ملانے سے لفظ علی پیدا ہوا +

جناب مولوی چراغ الدین صاحب مدرس فارسی مشن اسکول لودیانہ نے اپنے ایک معما کو ایام اسبوع اور سال و ماہ اور اسم علی و محمد کو اُسی قاعدہ سے بطرز احسن حل کیا جسکو ہمنے اپنے پرچہ مطبوعہ ۲۸ ستمبر میں شایع کیا ہے ۔ ہم بھی محمد کے نام کے معمے کو ایک سیدھی طرح سے ایک شعر کے اندر حل کئے دیتے ہیں ۔ چنانچہ شعر یہہ ہے

**کنج چو نگوں گشت یکے قطرہ ریخت + ہوش**
**زمد ہوشِ محبت گریخت**

لفظ کنج کو جسوقت نگوں کیا یعنے اُلٹا تو جنح ہوا اور قطرہ کہ باعتبار تشبیہ کے نقطہ سے کنایہ ہے جسوقت جنح سے نقطہ ساقط ہوا تو حم باقی رہا ۔ اور مصرعہ ثانی میں لفظ مدہوش سے جب ہوش کا لفظ جدا ہو گیا تو مد رہگیا اور حم کو مد سے جب باہم ملایا تو اسمیں سے اسم محمد پیدا ہوا علی ہذالقیاس ہم صنعت معما کے طور پر ایک معما بھی یہاں پر درج کئے دیتے ہیں اور اسی قسم کا ایک معما ہمارے پاس منشی حمید الدین صاحب سالک کا بھی آیا ہے جو زمرہ مراسلات درج کیا جاتا ہے یقین ہے کہ ہمارے دیگر نامہ نگاران صاحبان اب اسیطرح کے معمے روانہ کیا کرینگے ۔ اور ذیل میں ایک معما درج کرتے ہیں اور ناظرین سے درخواست ہے کہ وہ صنعت معما کے طرز پر اسکا حل فرما دیں اور وہ یہہ ہے معما حل طلب ۔ وہ کون جانور ہے کہ پروں اور آڑ

نہ سکے۔ اگر اُسکا پاؤں کاٹ ڈالیں تو زمین و آسمان کا فرق ہو جائے اور جو بالکل بے مروپا کر دیں تو ملک فارس میں رنج و تکلیف کے وقت ظاہر ہوا اور جو سر کاٹ ڈالیں اور بجائے سر کے پاؤں لگا کر مقلوب کریں تو ہند میں وہی غم کی حالت پیدا کرے اور اگر بجنسہ فارس میں لیجائیں تو کھانیکی چیز بنجائے۔ پاؤں کاٹنے سے فارس میں ہمیشہ نظر پڑے اور ہند میں اُسکے برعکس ایک مدت کے بعد بھی ایک دفعہ کا دیکھا ہوا پھر دوبارہ نظر پڑے +

# مراسلات

## رسالہ سیرت المسیح و المحمد مصنفہ پادری جی ایل ٹھاکرداس صاحب مصنف اظہار عیسوی عدم ضرورت قرآن و رسالہ انفصال ولادت مسیح پر ایک سرسری نظر

جوں جوں لوگوں کے خیالات تبدیل ہوتے جاتے ہیں توں توں اُنکی طرز تحریر و تقریر میں بھی فرق آتا جاتا ہے۔ ہم پادری رجب علی صاحب کے ہم آواز ہو کر لا تامل یہہ کہہ سکتے ہیں کہ اب وہ زمانہ آتا جاتا ہے۔ بلکہ آ گیا ہے کہ پرانی طرز پر دینی ابحاث کیجاویں جسکو کہ ایک جہت سے ہم قل اعوذی طرز کہہ سکتے ہیں۔ اب ہند کے خیالات میں مغربی علوم و فنون نے ایسا اثر کیا ہے کہ اکثر اشخاص کو اور خصوصاً نوجوان تعلیم یافتہ لوگوں کو پرانی بھدی طرز تقریر و تحریر سے ایک گونہ دلی دشمنی پیدا ہوتی جاتی ہے اور نئی طرز سے جو کہ شائستگی کے ہمرکاب اور الزامی جوابات سے معرا و مبرا ہو کر اصول یا مسلمات پر ہو دلی اُنس +

یوں تو ہر کوئی اپنے زعم میں فلاسفر نہیں تو مصنف یا شاعر بن بیٹھتا ہے اگر مناسب ہوتا تو ہم کئی ایک احباب کے نام بھی لکھ دیتے ابر سچ پوچھو تو تصنیف کوئی خالا جی کا کھیت نہیں ہے اسمیں نہ صرف بڑی عقلی اور اخلاقی قوت درکار ہے بلکہ وسیع علم اور فراخ تجربہ کاری اور تس پر ایک ایسا مزاج جو کہ بات کی تہ کو پائے اور ایسے خیالات کہ مضمون کے اعلی درجہ تک پرواز کریں +

ہمنے مانا کہ بہت سے شاعر اور مصنف ہندوستان میں ہو گئے ہیں اور آجکل بھی ہیں (چنانچہ ہمارے شہر میں اندنوں ایک مشاعرہ ہوا کرتا ہے اور اُسمیں ہمکو ایک معتبر وسیلہ سے معلوم ہوا ہے کہ ایسے بیہودہ اور واہی خیالات پیش کئے جاتے ہیں جنکا ذکر کرنے شرم آتی ہے) حقیقت یہہ ہے کہ تصنیف چیزے دیگر است۔ معزز پادری صاحب ہمارے نئے خیالات کے مصنفوں میں سے ایک ہیں۔ اُنکے علم اور تجربہ کاری کی نسبت ہم کچھ کہنا نہیں چاہتے وہ تو اظہر من الشمس ہے نہ اُنکے نرالے ڈھنگ کی تحریر کہ مخالفین کا منہہ آناً فاناً بند کر دیتے اور سچائی کو تسلیم کروا لیتے ہیں۔ چنانچہ انکی کتاب عدم ضرورت قرآن جو کہ وقتاً فوقتاً نور افشاں میں شایع ہوتی رہی ہے۔ اِس بات کی شاہد ہے کہ اُنہوں نے بڑی صفائی اور ثابت قدمی سے اس امر کو ثابت کر دیا ہے کہ قرآن کی کچھ ضرورت ہی نہیں ہے اور اسی لئے یہہ کلام اللہ ہو نہیں سکتا۔ یہہ کتاب چند روز میں تیار ہو جائیگی اور ہم بشرط فرصت اُسپر بھی ایک نظر کرینگے۔ افسوس کہ اُنکی نادر کتاب اظہار عیسوی اب تک شایع نہیں ہوئی پر گمان غالب ہے کہ جلدی ہی ہو جائیگی +

پادری صاحب کا رسالہ مذکور عنوان اب ہمارے سامنے ہے۔ اُسکے دیباچہ میں صاحب موصوف تمہیداً تشخیص خاصیت اور ذاتی سیرت پر جو کہ کسی کام کے کرنیوالے میں لازمی ہیں کچھ بیان کر کے مسیح اور محمد کی ذاتی سیرت اور خصلت کو اُنکے جداگانہ منجانب اللہ ہونے یا نہونے کا ایک ظاہری اور بدیہی ثبوت مانتے ہیں۔ اسموقعہ پر اگر محمدی عقیدہ پر جو کہ اُنکا بسوکی بابت ہے اگر پادری صاحب کچھ تھوڑی سی تحریر کرتے تو غالباً بہت سا فایدہ ہوتا۔ کیونکہ جیسا کہ وہ خود ارشاد کرتے ہیں اُنکا اصل مطلب اُنہی چند امور پر بحث کرنے سے ہے جو کہ نجات سے متعلق ہیں +

ذرہ آگے چلکر پہلا مقدمہ پیش کیا گیا ہے اور وہ یوں ہے کہ منجی اور اُستاد گناہ سے پاک اور پاکیزگی کا واقعی نمونہ ہو یہاں گویا ایک صاف شیشہ میں مسیح اور محمد کا ایک سچا نقشہ اُتارا ہے اور ثابت کر دیا ہے کہ مسیح خانہ گناہ سے پاک تھا اور محمد بذاتہ گنہگار تھا۔ اسی امر کے ضمن میں مسیح اور محمد کی تولید کے بابت میں کچھ ذرہ سا کہا گیا ہے اور ختنہ کہا گیا ہے واقعی عمدہ ہو اور قابل تحسین ہے۔ پر ذرہ اور صفائی کے ساتھہ ہوتا تو عمدہ تھا غالباً پادری صاحب کے نئے رسالہ انفصال ولادت مسیح میں طوالت کے ساتھ اس امر پر بحث ہوگی اور یوں اسکی تلافی ہو جائیگی +

پھر اور آگے جاکر ثابت کر دکھایا ہے کہ مسیح عملاً گناہ سے پاک اور محمد عملاً گنہگار تھا اور قرآن کی کئی ایک آیات کا اقتباس کر کے ثابت کر دیا ہے کہ محمد سے عملی گناہ ہوئے۔ گو اُن آیات میں سے اکثر تفاسیر میں بیان کئے گئے ہیں پر پھر بھی ہم پادری صاحب کے ساتھ کہتے ہیں کہ گناہ کا بخشا جانا اور گناہ سے دل کا پاک ہونا دو جدا چیزیں ہیں۔ اور فرض کیا کہ محمد کو پہلی بات حاصل تھی مگر دوسری بات پر بھی اپنا زور جیوں کا تیوں رکھتی ہے۔ اگر یہاں اُن آیات کو جنکا اقتباس کیا گیا ہے نقل کر دیا جاتا تو ناظرین بہت ہی فایدہ اُٹھاتے۔ پھر مسیح کا اپنی گفتار و رفتار میں ثابت قدم ہونا اور محمد کا ثابت قدم نہ ہونا بلکہ ذرہ ذرہ سے موقعوں پر جھٹ بدل جانا ثابت کر دیا ہے۔ پھر کہ مسیح میں زنیا دی حرص اور شہوت نہ تھی اور محمد میں یہہ دونوں خاصیتیں بڑے ملکہ حد کے درجہ سے بڑھکے تھیں جسکا نتیجہ یہہ ہوا مسیح کی تعلیم شروع سے آخر تک یکساں رہی اور محمد کی وقتوں اور موقعوں پر بدلتی رہی۔ اور بارہا اُس سے ایسے کام صادر ہوئے جن سے اُسکے پیغمبر ہونیکا اعتبار مر ہونے پر بھی دھبا لگتا ہے پھر یہہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ جیسا ہمارا خداوند سراسر خیر خواہ اور حلیم تھا ویسا ہی عرب کا پیغمبر خود غرض۔ سخت مزاج۔ ظالم۔ خونخوار وغیرہ تھا۔ پھر کہ منجی اور اُستاد میں فریب کھانا یا فریب دینا دونوں نامناسب ہیں پر محمد میں یہہ دونوں باتیں موجود تھیں۔ غرضکہ جس پہلو سے دیکھو اُسکی ذاتی گنہگاری خصلت عمدہ طور پر ثابت کر دکھائی ہے جس کے لئے ہم اُنکی تحسین کرنے میں لیکن یک امر کی شکایت بھی ہے اور وہ یہہ ہے کہ پادری صاحب ظاہر نہ دو بھوے ہوئے نظر آتے ہیں کاشکہ وہ اُنکا بھی فکر کریں۔

رسالہ کے آخر میں ایڈیٹر صاحب میاں رحمت مسیح نے چند ایک صفحہ مسیحی مزاج کے بارہ میں لکھے ہیں۔ پر ہم انکی بابت کچھ بہت کہنا نہیں چاہتے۔ اور نہ فرصت ہے کیونکہ ہمارا مضمون طول پکڑتا جاتا ہے + لیکن ایک بات سے درگذر کرنا مناسب معلوم نہیں ہوتا اور وہ یہہ ہے ہمکو اس کتاب کی چھپائی کی نسبت بہت شکایت ہے۔ ایسی عمدہ کتابیں بڑی صفائی کے ساتھ چھپوائی جانی تھیں تاکہ انکو پسند ہوں اور ہمکو شبہ ہے کہ یہی بدنمائی کے سبب یہہ رسالہ اپنا پورا زور نہ دکھا سکیگا + ہم محمدیوں سے ملتمس ہیں کہ انصاف سے یہہ رسالہ پڑھیں اور حقیقی مسیحی معصوم کو جسکا ذکر پادری ویری صاحب نے اپنے رسالہ نبی معصوم میں کیا ہے قبول کریں۔ اب ہم اپنے مضمون کو اس شعر پر ختم کرتے ہیں۔ مقابل میں مسیحا کے محمد کیا بیچارہ ہے۔ محمد ابن عبد اللہ مسیح اللہ کا پیارا ہے۔

خاکسار فقیر محمد حنیف

## سوالات حل طلب

(۱) ہمنے ۳۰ روپیہ کا دو قسم کا کپڑا ایک ۲ روپیہ فی گز دوسرا فی روپیہ ۲ گز خریدا ہے تو دونوں قسم کا کپڑا کتنا کتنا لیویں کہ مجموعہ کل کپڑا انیس گز ہو +

(۲) ایک بزاز کے پاس کل تعداد میں ۱۰۰ سو تھان ہیں وہ اُسکی پانچ گانٹھیں کرنی چاہتا ہے کہ اگر کوئی خریدار اُس سے تھان لیوے تو اسکی گانٹھیں کھولنی نہ پڑیں خواہ خریدار کتنے ہی تھان مانگے تو بتاؤ کس ترکیب سے حصہ کرے +

(۳) دائرہ کا نصف قطر ۱۰ فٹ ہے اُسکے اندر سندرہ ضلع کے شکل بنائی جائے اُسکا ضلع دریافت کرو +

راقم۔ نیاز مند بالک رام متعلم مدرسہ گکھڑ جماعت دوم مڈل

## معما حل طلب

وہ کونسی چیز ہے جو سب کے گھر میں ہوتی ہے اور حسینان خوش وضع اُسے اکثر استعمال کرتے ہیں اگر اُس کا سر کاٹ کر استعمال کریں تو نیلے سے سدھار جاتے اور اگر دم سے پہلا حرف کاٹ کر اسکا دیکھیں اور اگر خدانخواستہ اس کا ظہور ہو تو دنیا قحط سے مرے۔ اور اگر دم کاٹ ڈالیں تو سب کے لئے عنبر تر ہو اور اگر سر معہ دوسرے حرف کے کاٹیں تو سب کی پرورش کرے + حمید الدین سالک سیالکوٹ

## نمبر ۳ زبور

### فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

ای خداوند اب یہہ کتنی بڑھ گئے — جو کہ دیتے ہیں مجھے تکلیفیں مجھے
بہت سے اٹھتے ہیں میرے خلاف — ہو گئے ہیں یہہ مخالف میرے صاف
بہت سے کہتے ہیں خود میرے لئے — ہی نہیں اُس کو مدد اللہ سے
پر خداوند تو ہی میری سپر — کرنیوالا سر بلند اور باوقر
جب پکارا میں نے رب حق مآب — دیدیا کوہ مقدس سے جواب
لیٹ کر آرام سے میں سو گیا — پھر میں جاگا کیونکہ حق ناصر ہوا
اب نہیں ہے مجھکو کچھ لاکھوں سے ڈر — گو ہوئے تیار مجھہ کو گھیر کر
ای خداوند اُٹھ خدا مجھہ کو بچا — کیونکہ تھپڑ تو نے مارے ای خدا
خاص میرے دشمنوں کے گلے پر — دانت توڑے کافروں کے سر بسر
ای خداوند اب تو ہی تجھہ سے نجات — تیرے لوگوں پر ہو برکت کا ثبات

## نمبر ۴ زبور

ای میرے صداقتوں کے چشمہ — سُن میری دُعا تو حق تعالیٰ
جب تجھہ کو پکاروں صدق دل سے — سُن میری دُعا الٰہی میرے
جب رنج میں تھا کیا مجھے یاد — کر رحم دعا کو سُنکر اب یاد
ای لوگو میری یہہ شان و شوکت — کبتک بدلوگے از ملامت
کبتک رکھوگے جھوٹ سے پیار — ہو کر متلاشی خستہ و خوار
جانو کہ خدا نے کیا کیا ہے — نیکوں کو علیحدہ کر دیا ہے
جب اُسکو پکاروں وہ سنیگا — فتبارک شانہ تعالیٰ
خفگی کرو پر گناہ نہ کرنا — ہر وقت غضب خدا سے ڈرنا
ہاں گرو دل سے مشورت کو — خاموش ہو بستر پر سوچو
قربانیاں صدق کی چڑھاؤ — اور حق پہ بھروسا کرکے بیٹھو
ہیں بہت کہ سنگی بات اُنکی — دکھلائیگا کون ہم کو نیکی
چہرہ اپنے سے ای خداوند — دکھلاکے تو نور کردے خورسند
تو نے خوشی اتنی دل میں ڈالی — ہر وقت پہ جتنی فصل اُنکی
انگور اور غلہ سے زیادہ — ہے بڑھ گئی حد اُسکی والد
میں سو ونگا لیٹ کر کے خورسند — رکھ اپنی حفاظت ای خداوند

## سرکاری خبریں

رپورٹ موسم صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء

**دہلی**۔ بارش نہیں ہوئی صحت اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ اُمید ہے کہ فصل اوسط درجہ کی ہوگی +

**حصار**۔ بارش نہیں ہوئی۔ صحت عموماً عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ اُمید ہے کہ پیداوار فصل اوسط درجہ سے کم ہوگی۔ مگر مویشیوں کے لئے چارہ بکثرت ہے

**انبالہ**۔ بارش نہیں ہوئی صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ اُمید ہے کہ پیداوار فصل اوسط درجہ سے کسیقدر کم ہوگی +

**جالندھر**۔ بارش نہیں ہوئی صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ فصل کی اُمید اچھی ہے +

**امرتسر**۔ ضلع ہذا کے جنوبی حصہ میں ژالہ باری ہوئی مگر اُس سے کچھہ نقصان نہیں پہنچا۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ فصل کی اُمید اچھی ہے +

**سیالکوٹ**۔ بارش نہیں ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ بدستور ہے۔ اُمید ہے کہ پیداوار فصل اوسط درجہ سے زیادہ ہوگی +

**لاہور**۔ بارش نہیں ہوئی صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ فصل کی اُمید اچھی ہے +

**فیروزپور**۔ بارش نہیں ہوئی صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے۔ فصل کی اُمید اچھی ہے +

**ملتان**۔ بارش نہیں ہوئی۔ خفیف سا بخار پھیل رہا ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ فصل درمیانہ ہے +

**کیفیت عام**۔ راولپنڈی میں قلیل سی بارش ہوئی۔ تمام پنجاب کی صحت عموماً بدستور عمدہ ہے مگر بعض اضلاع میں ابھی تک خفیف سا بخار پھیلا ہوا ہے۔ اور تحصیل کوہری سے بیماری مویشیاں ابھی تک بالکل دور نہیں ہوئی۔ اور شاہ پور میں چند اموات مویشیان وبائی بیماری سے واقعہ ہوئی ہیں نرخ اجناس بعض اضلاع میں ارزاں ہوتا جاتا ہے مگر عموماً بدستور ہے قسمت حصار اور ضلع انبالہ میں اُمید ہے کہ فصل کی پیداوار اوسط درجہ سے کم ہوگی مگر دیگر اضلاع میں پیداوار فصل کی اُمید اچھی ہے۔ مرقومہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۹۹ء





# اخبارات تاربرقی

**لنڈن** - ۱۱ اکتوبر - افواہ اُڑ رہی ہو کہ جیلخانہ میں عربی پاشا سے سخت برتاؤ ہو رہا ہو - برٹش حکام تحقیقات کر رہے ہیں - مصری عوام کی طرح مشکلات ڈال رہے ہیں - انگلش کونسل بانی بمر گرو کی طرف سے جوابدہی کر رہی ہو - ۱۹۰ اسرکش زیر تحقیقات ہیں +

**مخبر** لکھتا ہو ۱۱ سرکیشیا - ترکی البانیا نگرو ٹ مصری جنگی پولیس کے لئے اسکندریہ میں داخل ہوئے - بہت سے ہتھیار تانتا میں برآمد ہوئے ہیں - فوج کے قرضہ کا نرخ ۱۰۱ تھا +

**لنڈن** - ۱۰ اکتوبر - جہاز کارآج سہ پہر کو یہاں داخل ہوا +

**بندر سعید** - ۱۰ اکتوبر - جہاز ڈبلکہ جو لنڈن جاتا ہو آج یہاں سے روانہ ہوا +

**لنڈن** - ۱۱ اکتوبر - جدید قرضہ چار فیصدی ڈبنچر ہندوستان کی جو درخواستیں بحساب ۱۱۳ - اور زیادہ کی ہیں انکو ۹ فیصدی ملیگا - ۴۰ لاکھ پونڈ کی درخواستیں ہیں - روہیلکنڈ کمایوں ریلوے کے لئے ۲ لاکھ پونڈ کا سرمایہ جمع ہو گیا ہو +

**بمبئی** - ۱۲ اکتوبر - کل ایک جلسہ اس غرض سے منعقد ہوا کہ وہ رزولیوشن پاس کیا جاوے جس سے معلوم ہو کہ ہندوستانی فوج کا استقبال جو مصر سے آتی ہو کسطرح کیا جاوے +

**لنڈن** ۱۳ اکتوبر - اخبار ٹائمس نے نہر آبپاشی کی تجویز لکھی ہو جسمیں قاہرہ سے اسکندریہ اور وہاں سے سویز تک جہازوں کی آمد و رفت ہوا اور اُس سے آبپاشی کا کام نکلیگا - ایک کروڑ پونڈ یعنے دس کروڑ روپیہ کا تخمینہ لگایا گیا ہو - مسٹر جارج برڈوڈ کی چٹھی مطبوعہ اخبار ٹائمس میں یہہ اعتراض ہو کہ محکمہ تعمیرات علاقہ میور کالج کو خراب کرنیوالا ہو +

**لنڈن** ۱۳ اکتوبر - یہہ جو افواہ اُڑی تھی کہ جیلخانہ میں عربی پاشا سے سخت برتاؤ ہوا محض بے اصل ہو - مصری حکمی وزیر نے انگلش کونسل کو عربی پاشا کیطرف سے جوابدہی کرنے کو منع کیا مگر ڈیوڈ و میلٹ نے لارڈ گرانول کو اسکی اطلاع دی ہو - مسٹر ڈاڈنس نے بمقام اسکاربرو تقریر میں بیان کیا کہ گورنمنٹ آمادہ ہو کہ وہانکے لوگوں کی حکومت قایم کرنیکے لئے جسقدر جلد ممکن ہو واپس آوے - اور جابجا وہانکے حصینوں میں اپنے قایمقام مقرر کرینگے - انگلش گورنمنٹ مصر کو اہل مصر کی بہتری کی غرض سے گئی تھی - کسی غیر ملک کے شامل صحبت حاصل نکرنے دیگی - مسٹر کورٹنی نے ٹرپانسبٹ میں کہا کہ مصر کو جسقدر بار مصارف جنگ اُٹھانا چاہئے اور اگر مناسب ہو تو کچھ ٹیکس والوں سے لیا جاوے +

**لنڈن** ۱۲ اکتوبر - مسٹر کورٹنی نے کل اپنی اسپیچ میں یہہ بھی کہا کہ چند روز کے بعد انگلستان سلاطین یورپ کی منظوری کی غرض سے انتظام مصر پیش کریگا اور اُنسے درخواست کیجاویگی کہ مقام یورپ کی ذمہ داری میں ہو اسمیں شرکت کریں جابجا حصینوں میں اپنے قایمقام مقرر کریں جو خدیو سے مشورہ کریں اور انکی مرضی پر کاربند ہوں - برٹش کی حکمت عملی یہہ ہو کہ مصر کو سلطان سے جدا کرے اور نہر سویز کی خبرداری کرے تاکہ کوئی اور شاہ مداخلت نکرنے پائے اور اُسکے بعد مصریوں کو اپنی ہنڈیاں بچانیکو چھوڑ دے - مسٹر ٹرائون اجیر چیلڈ بارنگ بھوپال اور ممالک مغربی و شمالی ریلوے کی تیاری کے لئے حصص وصول کرنیوالے ہیں - دو کروڑ روپیہ اس کا سرمایہ ہوگا

**لنڈن** ۱۳ اکتوبر - بمقام لیورپول میں لارڈ نارتھبروک نے اسپیچ کہتے وقت معاملہ مصر میں مسلمانان ہند کی ہمدردی ظاہر کرنے سے بڑی خوشنودی ظاہر کی - صاحب ممدوح نے کہا کہ مصری انگریزوں کی فتحیابی سے گورنمنٹ کی حکمت عملی میں کوئی فرق نہیں آیا کہ ملک مصر کے الحاق یا اُس پر جداگانہ حکمرانی کے لئے گورنمنٹ کی مرضی نہیں ہو - لارڈ موصوف نے بیان کیا کہ وہ دل عظام کو گورنمنٹ کی ہندوستانی کارروائیوں پر کامل اطمینان ہو - سر اے الیسن مصری فوج کی کمانڈ کے لئے مقرر ہوئی - سر گارنٹ ولسلی صاحب ۲۰ اکتوبر کو انگلستان جائینگے - چینل ٹنل کی تعمیر کے کاغذات جو شتہر ہوئے اُنسے معلوم ہوا کہ فوجی رائیں باستثناء سر جان اڈے کے یہہ ہو کہ اسکی تعمیر نہونا چاہئے +

**بمبئی** ۱۴ اکتوبر - بمبئی کی چیمبر آف کامرس کے پریسیڈنٹ نے میجر بیرنگ کے نام اس مضمون کا تار بھیجا کہ عوام اسباب کے دریافت کرنیکے لئے مشتاق ہیں کہ انگلستان میں دو کروڑ روپیہ اسٹرلنگ قرضہ کا کیوں اشتہار دیا گیا اور آیا یہہ قرضہ بجائے اُس اڑھائی کروڑ کے ہو جس کا گورنر جنرل نے اشتہار دیا ہو جواب سے ممنون ہونگا - میجر بیرنگ نے اس مضمون کا جواب دیا کہ لنڈن کے اسٹرلنگ قرضہ کو ہندوستان کے قرض سے کچھ تعلق نہیں ہو - انگلستان کے قرضہ کا اشتہار سکرٹری ہند کے حکم سے دیا گیا جسکی مفصل کیفیت گورنمنٹ ہند کو معلوم نہیں ہو لیکن علاوہ معمولی اخراجات کے سکرٹری ہند کو اس سال ۳ کروڑ روپیہ سے زیادہ ڈبنچریوں کو ادا کرنا ہو اور قریب ۱۴ لاکھ پونڈ کے جو مدراس ایریگیشن کمپنی کے خریدنے میں صرف ہو - معلوم ہوتا ہو کہ ان ضروریات سے جنمیں اور چھوٹی رقومات شامل ہیں اس قرضہ کی ضرورت لاحق ہوئی ہو +

**لاہور** ۱۳ اکتوبر - جیورہ کے مفسدہ کی نسبت بڑے مبالغہ کے ساتھ افواہ اُڑ رہی ہیں ایک ماہ کا عرصہ ہوا ہی کہ پیولا اور پھلورہ کے گانوں میں جو پنڈ دادن کے قریب ہو خانہ جنگی ہوئی بہت سے لوگ مارے گئے ہیں اب سرغنہ گرفتار ہوئے اور پھر امن قایم ہوا +

**لنڈن** ۱۵ اکتوبر - کمیٹی تحقیق کے سامنے کل عربی پاشا کے اظہار لئے گئے - اسکندریہ کے جلانے اور قتل کرنے کی سازش سے انکار کیا اور خدیو پر تہمت لگائی کہ وہ ابتدا ہی سے فوج برٹش کے روکنے میں شریک تھے - بکر پاشا نے خدیو کے ملاحظہ میں بھرتی فوج کی ایک تجویز پیش کی جس میں گیارہ ہزار سپاہی ہوں - اسمیں دیسی اور برٹش افسر ہوں اور چودہ سو سپاہی جنگی پولیس میں رہیں - سر ہیس فیڈرل کونسل نے جنگی پولیس کے لئے سوئٹزرلینڈ میں لوگ بھرتی کرنا موقوف کر دئے - لارڈ نارتھبروک نے کل لیورپول میں تقریر کے وقت بیان کیا کہ اب آیرلینڈ میں جرایم کی کمی ہو اور اندیشہ فساد کا کچھ زیادہ نہیں ہو +

**لنڈن** ۱۶ اکتوبر - گورنمنٹ مصر عربی پاشا اور اُسکے ساتھیوں کو انگریزی وکلا کی خدمات کی اجازت دینے سے انکار کرتی جاتی ہو - لیکن ملزموں کو انگریزی جنگی حکام کے حوالہ کرنیکو زیادہ تر پسند کرتی ہو - امر مذکورہ بالا کے قطعی فیصلہ کے نہونے کے سبب تحقیقات ملتوی کی گئی ہو - رجمنٹ نمبر ۹۵ و ۹۶ آج یونائٹیڈ جہاز پر سوار ہو کر اسکندریہ سے بمبئی کیجانب روانہ ہوئی - سرالیسن لنڈو آج مصر سے انگلینڈ کیجانب روانہ ہونیوالے ہیں +

**شملہ** ۱۰ اکتوبر۔ پنجاب یونیورسٹی کی سینٹ کا اول اجلاس میں جو کل بارنس کورٹ میں منعقد ہوا تھا جناب نواب لفٹنٹ گورنر نے بحیثیت چینسلر میر مجلس ہو کر صاحبان ذیل کو یونیورسٹی کے فیلو نامزد کئے ہیں۔ یعنے پروفیسر گرفنی صاحب۔ بشپ فرنچ صاحب۔ پادری ایف بیرنگ صاحب۔ پادری ڈاکٹر وہٹ بیرٹ صاحب۔ مسٹر ای ڈبلیو پارکر صاحب۔

اور صاحبان ذیل کو جنہوں نے امتحان پاس کئے ہوئے تھے ذیل کی ڈگری عطا کی یعنی عزیز الدین طالب علم اورینٹل کالج کو مشرقی علوم میں بیچلر کی ڈگری دی۔ اور انگریزی میں بی۔ اے کی ڈگری رام پرشاد طالب علم گورنمنٹ کالج کو ملی۔ اور ایم۔ اے کی ڈگری محمد شفیع و پنڈت ہرکشن داس اور امراؤ سنگھ کو دی گئی۔

نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب نے ایک مبارکبادی کی اسپیچ میں ڈاکٹر لائٹنر صاحب کو مشرقی علوم کے ڈاکٹر کی آنریری ڈگری عطا کرنے کی تجویز پیش کی جسکو تمام صاحبان فیلو نے متفق ہو کر اپنی منظوری ظاہر کی۔ ایک مجلس ڈگری عطا کرنے کی غرض کی خاطر لاہور میں ۱۷۔ نومبر ۸۴ء کو حضور گورنر جنرل کشور ہند مقرر فرماوینگے۔

## لودیانہ

شہر میں بخار کا چرچا زیادہ ہے مگر مہلک نہیں ہے۔

۱۷۔ اکتوبر کو ۵ بجے شام کے جناب مسٹر فلیڈ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر بحصول رخصت ولایت کو تشریف لے گئے۔ تا حال صاحب موصوف کی جگہ کوئی صاحب تشریف نہیں لائے مگر خبر ہے کہ یہاں پر رائے حکم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر تشریف لاوینگے۔ مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست نابہ نے مبلغ دو صد روپیہ کا ایک انعام مولوی ابوالقاسم صاحب کورٹ انسپکٹر کو ایک مقدمہ کی برآمدگی کے صلہ میں معرفت اپنے وکیل کے بھیجا ہے۔ پانچ روز سے شہر میں میلا رام لیلا کی بڑی دھوم دھام ہے اور اتوار تک اسیطرح زیادہ زیادہ ہوتی جاویگی۔ اس میلہ میں اہل ہنود کی کثرت کے ساتھ مستورات جاتی ہیں اور لڑکے اور جوان طرح طرح کے سوانگ بھر کے اُن مستورات کے سامنے سے شام تک گذرتے رہتے ہیں۔ اور بعض سوانگ نہایت قبیح صورت کے بناتے ہیں اور بعض انسان حیوان بنکر نکلتے ہیں یعنے کوئی تو ریچھ بنتا ہے کوئی اپنے آپ کو لنگور بناتا ہے۔ کوئی چہرہ پر ایک بدنما چہرہ رکھکر نکلتا ہے۔ غرضکہ ایسی واہیات باتیں ہوتی ہیں کہ جنکے بیان سے بھی شرم آتی ہے۔ ہم کو امید نہیں ہے کہ یہ باتیں اہل ہنود کی بوجا پاٹ یا نجات کیواسطے لابدی ہیں۔

سنیچر کے روز محرران بندوبست کا امتحان تھا ادبس ہوا تھا سنا ہے کہ بیچارے محرر اچھے سفید اپنی حیثیت کے موافق کپڑے پہنکر گئے تھے مگر امتحان کے وقت اُنکو ریت اور کنکریوں کے اوپر بیٹھکر امتحان دینا پڑا۔ شاید یہ اسواسطے کیا گیا کہ اُنکو کفایت شعاری کی تعلیم ہو جاوے یا اسواسطے کہ زمین پر بیٹھنے کے عادی ہو جاویں۔

جناب مسٹر وار برٹن صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جو خاص کام پر ہیں کچھ مجرم تو اپنے ہمراہ ممالک مغربی و شمالی سے گرفتار کر کے لائے تھے اور کچھ مجرم ہفتہ حال میں یہاں کی پولیس کی امداد سے گرفتار ہو کر آئے ہیں اور سنتے ہیں کہ اور بھی بہت سے مجرم گرفتار ہو کر آنیوالے ہیں۔

## نوٹس

جو کہ حسب منشائے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سوداگر اطریانی جادر کھسے لاین شریف اول درجہ کا بنوایا جاتا ہے اور بشرط پسندیدگی فی درجن بارہ آنہ قیمت خریدار سے لیجاویگی۔

المشتہر
پوہومل سوداگر سوداگر اطریات و عطر ولو دہانہ ۱۸ اکتوبر ۸۴ء

# اشتہار اشاعت

رسالہ

## انفصال ولادت مسیح

دینی علم کو اور سب علوم سے اعلے جانکر۔ اور فرمان الٰہی کو پیش نظر رکھکر بہت سے بیہودہ گو ہیں جنکا منہ بند کیا چاہیے۔ کہ وے نامناسب باتیں سکھلاکے سارے گھرانوں کو اُلٹ پلٹ کر ڈالتے ہیں۔ کمترین نے مناسب جانکر رسالہ محاکمہ ولادت مسیح مصنفہ آنریبل مولوی سید احمد خان صاحب بہادر و مولوی سید ممتاز علی صاحب کا جواب ضرور دینا چاہیے سو جواب لکھا گیا ہے۔ صرف اُسکا شائع کرنا باقی ہے۔ اور اُسکے لئے برادران مسیحی و نیچری (محمدی اور ہنود) سے التماس ہے۔ کہ اس امر میں محض صداقت کی خاطر مدد دیویں۔ چنانچہ ہم نہایت مشکور ہیں۔ جناب سردار خیر سنگھ صاحب باجوہ منصف دوسوہہ ضلع ہوشیارپور کے۔ جنہوں نے اپنی دریا دلی سے اس کار خیر میں پوری پوری مدد کی ہے جسقدر جلدیں کسی صاحب کو منظور ہوں۔ کمترین کو اُنسے اطلاع فرماویں۔ صرف تین سو جلدیں چھاپنے کی تجویز ہے۔ اور قیمت فی جلد معہ محصول پانچ آنہ چھ پائی قرار پائی ہے۔

المشتہر
پادری جی ایل ٹھاکر داس پسرور ضلع سیالکوٹ

# اشتہار

سیوانی چھپارہ ضلع براونس مشن اسکول میں ایک عیسائی ہیڈ ماسٹر مطلوب ہے۔ (یا چلر آف آرٹ یا فرسٹ آرٹ پاس شدہ) جس کو نوکری کرنی منظور ہو وہ اپنی درخواست معہ اسناد و مشاہرہ سپرنٹنڈنٹ صاحب اسکول ہذا کی خدمت میں بھیجدیوے۔

المشتہر
پادری جی انڈرسن بمقام سیونی چھپارہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا